تبصرے

ابوالکلام آزاد | مرتبہ عبداللہ صاحب بٹ تقطیع متوسط ضخامت ۲۳۶ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہترین قیمت عہ ر پتہ:- قومی کتب خانہ لاہور

مولانا ابوالکلام آزاد اپنے علم و فضل غیر معمولی ذکاوت و فطانت اور گوناگوں کمالات کے باعث ہندوستان کی نہایت ہی محترم اور قابل قدر شخصیت ہیں۔ وہ ایک طرف مذہبیات کے مبصر عالم اور قرآن مجید کے مترجم و مفسر ہیں۔ اور دوسری جانب سیاسیاتِ حاضرہ اور عہد حاضر کے علمی اور سیاسی رجحانات سے پوری طرح باخبر بلکہ ان کا عملی تجربہ رکھتے ہیں وہ اردو کے سحر طراز انشا پرداز بھی ہیں اور عربی کے بہترین ادیب بھی۔ ان کی تقریر میں بلا کا جادو ہے اور باتوں میں غضب کی فصاحت و بلاغت۔ پھر قوم پرستی کے جرم میں بارہا نظر بند ہوئے اور اسیر زنداں بھی۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ نئی نسل کے مسلمان نوجوانوں میں دینی اور سیاسی بیداری کی روح پھونکنے میں مولانا ابوالکلام کی تحریروں اور تقریروں کو بہت بڑا دخل ہے۔ اس بنا پر یہ طبقہ مولانا کا جتنا ممنون ہو کم ہے۔ عبداللہ بٹ صاحب نے غالباً اسی جذبۂ تشکر کے زیر اثر یہ کتاب مرتب کی ہے جس میں ہندوستان کے مختلف ارباب علم و فضل اور اصحاب سیاست نے اپنے اپنے نقطۂ نظر سے مولانا کو خراج تحسین پیش کیا ہے اس مجموعہ میں جتنے مضامین شامل ہیں یوں تو سب ہی مفید ہیں اور ان سے مولانا کی عظیم الشان شخصیت کے کسی نہ کسی گوشہ پر روشنی پڑتی ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک مولانا سید سلیمان ندوی کا مختصر سا مقالہ "یوسف ثانی" اس سلسلہ میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ جس کے آخر میں فاضل مقالہ نگار مولانا ابوالکلام کی نسبت لکھتے ہیں۔

"ان سطروں کے لکھتے وقت مجھکو یہ دہوکا ہورہاہے کہ کیا میں خود ابن تیمیہ اور ابن قیم یا
شمس الائمہ سرخسی اور امیہ بن عبدالعزیز اندلسی کے حالات تو نہیں لکھ رہا ہوں۔"

سید صاحب نے مولانا ابوالکلام کی نسبت یہ الفاظ عرصہ ہوا غالباً معارف میں لکھے تھے ، معلوم نہیں اتنی مدت گذرنے کے بعد سید صاحب کے لئے یہ دہوکا دہوکا ہی رہا یا ایک حقیقت بنکر سامنے آگیا" واللہ اعلم ! بہرحال کتاب دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔

ہم کیسے پڑھائیں | از سلامت اللہ صاحب ایم۔اے۔بی۔ٹی (علیگ) تقطیع خورد ضخامت ۲۲۴ صفحات طباعت وکتابت بہتر قیمت مجلد ۸؏ پتہ مکتبہ جامعہ دہلی۔

قومی تعلیم کے مسئلہ پر غور کرنے کے سلسلہ میں دو سوال بنیادی حیثیت رکھتے ہیں ایک یہ کہ "ہم کیا پڑھائیں" دوسرا یہ کہ "ہم کیسے پڑھائیں" ارباب فکر دونوں سوالوں پر غور کررہے ہیں اور آج کل ان کو بڑی اہمیت دی جارہی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی موضوع سے متعلق ہے جس میں فاضل مصنف نے نہایت سلجھے ہوئے انداز میں تعلیم کا مقصد وغیرہ بتاکر تعلیمی مواد کے انتخاب کی ترتیب اور باہمی ربط کے اصول سے بحث کی ہے۔ پھر یہ بتایا ہے کہ ان معلومات کے اخذ وقبول کے لئے بچوں کے ذہن کو کس طرح آمادہ کیا جائے۔ اس کے بعد پڑھانے کے مختلف طریقوں کا بیان باہمی مقابلہ اور ان پر تبصرہ ہے۔ کتاب اگرچہ بقامت کہتر ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ موضوع بحث کے کسی گوشہ کو تشنہ نہیں رکھا گیا۔ مصنف نے کتاب لکھتے وقت انگلینڈ اور امریکہ کے جن ماہرین تعلیم کی کتابوں کو پیش نظر رکھا ہے۔ ہر باب کے آخر میں ان کا حوالہ بھی دیدیا ہے۔ مدرسین اور اساتذہ کے لئے اس کتاب کا افادہ ظاہر ہے ہی۔ جو لوگ تعلیم سے دلچسپی رکھتے ہیں ان کو بھی اس کا مطالعہ از بس مفید اور باعث دلچسپی ہوگا۔

پودوں کی کہانی | از پروفیسر محمد سعید ... صاحب۔ تقطیع خورد ضخامت ۶۴ صفحات کتابت وطباعت